سوال

خاوند کے ساتھ مجھے میرے حق جماع میں مجھے مشکل یہ درپیش ہے کہ میرا خاوند ساری رات غلط قسم کے فحش میگزین اور رسالے پڑھتا رہتا ہے اور میرے پاس بیڈ پر نہیں آتا، اور جب میں بلاتی ہوں تو جواب دیتا ہے کہ میں تھکا ہوا ہوں، کئی برس سے ایسا ہو رہا ہے مجھے اپنی ازدواجی زندگی میں کوئی راحت سکون نہیں مل رہا کیا آپ میرے سوال کا جواب دیں گے کیونکہ میرا خاوند کسی کی نصیحت قبول نہیں کرتا، مجھے اس سے بہت تکلیف ہوتی ہے اور خاوند کوئی اہتمام نہیں کرتا، برائے مہربانی میری مدد فرمائیں

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ہم یہ سوال معاشرتی امور کی ماہر اور سرچ کرنے والی بہن کے سامنے یہ سوال رکھا تو اس نے درج ذیل جواب دیا ہم اس کے بہت مشکور ہیں :

ہماری فاضل بہن : آپ پر یہ بات مخفی نہیں کہ خاوند اور بیوی دونوں ہی اپنی ازدواجی زندگی میں اس طرح کے مراحل سے گزر سکتے ہیں جن مراحل سے اس وقت آپ اپنے خاوند کے ساتھ گزر رہی ہیں

اس کے مختلف اسباب ہیں اس لیے اس کی تفصیل اور زیادہ معلوم ہونی چاہیے اور اس کا زیادہ پچھا کرنا چاہیے، لیکن پھر بھی ان شاء اللہ ہم یقینا یہ کوشش کرینگی کہ آپ اس کے حل کا کوئی اچھا اور بہتر و افضل طریقہ پیش کریں

ابتدا میں ہم اپنی ازدواجی زندگی کی حفاظت پر آپ کا شکریہ ادا کرتی ہیں کہ آپ نے اپنی عفت و عصمت کی بھی حفاظت کی اور اتنی طویل مدت تک صبر و تحمل سے کام لیا اور ہم آپ کی پختہ سمجھ اور ازدواجی زندگی کو قائم رکھنے کی حرص کو تعجب کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اور آپ کی قدر کرتے ہوئے آپ کا ساتھ دیتی ہیں

آپ اس کا اجر و ثواب اللہ سبحانہ و تعالی کے ہاں ضرور پائیں گی کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی تو آزماتا ہے کہ اپنے بندوں کا صبر و تحمل دیکھے اور صبر کرنے پر ان کے درجات میں بلندی کرے اور اس کے ساتھ ہی انہیں کامیابی بھی حاصل ہو جاتی ہے

اس طرح کی حالت میں لگتا ہے کہ یہی پہلا بلکہ اہم سبب ہے، امید ہے ہم ایک ایک چیز آپ کے سامنے پیش کرتی ہیں

آپ نے ابتدا میں بیان کیا ہے کہ جب آپ خاوند کو بلاتی ہیں تو وہ تھکاوٹ کا عذر پیش کر دیتا ہے

ابتدائی طور پر ہم یہ کہیں گی : کیا آپ نے کبھی خاوند کے ساتھ اس موضوع میں بات چیت بھی کی ہے ؟

کیونکہ ہو سکتا ہے بات چیت کے ذریعہ آپ کے سامنے وہ باتیں آئیں جن کا آپ کو علم ہی نہیں، کیونکہ کچھ مرد جنسی طور پر عاجز ہو جاتے ہیں جس کی بنا پر وہ بیوی سے معذرت کرتے رہتے ہیں، اور بیوی کے سامنے اس سلسلہ میں وضاحت کے ساتھ کچھ کہنے سے شرماتے رہتے ہیں

بلکہ بعض اشخاص تو اس حقیقت سے ہی بھاگتے ہیں کہ وہ جنسی طور پر عاجز ہیں، اور ان کے لیے غلط قسم کے میگزین کا مطالعہ کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہتا تاکہ وہ اپنی مردانگی کی حفاظت کا ثبوت پیش کر سکیں!

اس لیے آپ اپنے خاوند کے ساتھ پوری صراحت سے ایک میٹنگ کریں اور خاوند کو اچھے اور بہتر اسلوب کے ساتھ بتائیں کہ آپ بھی اس کے ساتھ ہیں، اور اس سے محبت کرنے والی بیوی ہیں

اور آپ کے حقوق میں یہ شامل ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے آپ میں جو جنسی رغبت رکھی ہے اسے آپ کا خاوند پوری کرے، اور آپ اس کا سبب معلوم کرنا چاہتی ہیں، اس طرح خاوند کے ہاں آپ کی قدر اور زیادہ ہو جائیگی، اور آپ کی ازدواجی زندگی پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا، اور آپ کی اپنے خاوند کے بارہ میں نظر میں بھی کوئی فرق نہیں پڑیگا

کیونکہ خاوند ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے کہ کہیں اس کی بیوی اسے نقص کی آنکھ سے نہ دیکھنا شروع کر دے کہ خاوند میں نقص پایا جاتا ہے، اور ہو سکتا ہے بات چیت میں خاوند آپ کے سامنے کوئی اور سبب ذکر کرے، اور آپ اپنی ازدواجی زندگی کو چلانے کے لیے اپنی معرفت کے مطابق اس کی قدر کریں

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے حل کے لیے آپ نرم لہجہ اور بڑی محبت والفت کے الفاظ میں لیٹر کا بھی تجربہ کر سکتی ہیں، کیونکہ اللہ کے فضل وکرم سے بعض مشکلات کو حل کرنے کے لیے یہ بھی اچھا وسیلہ ثابت ہو سکتا ہے، اور خاص کر جب کوئی ایک فریق بات چیت سے انکار کر دے یا پھر مناقشہ کرنا مشکل ہو تو بھی خط وکتاب فائدہ مند ہوتی ہے

آپ کو اپنے خاوند کے دل تک پہنچنے کے طریقوں کا علم ہونا چاہیے اور آپ ان طریقوں کو سیکھیں، اور ایسا لباس زیب تن کریں جو آپ کے خاوند کو لباس پسند ہے وہی زیب تن کریں، اور اچھی سے اچھی خوشبو لگا کر خاوند کے قریب ہوں، اور آپ اپنی یومیہ روٹین کو بدلنے کی کوشش کریں، اور آپ زندگی جدت لائیں

آپ میسج اور اچھے کلمات والفاظ کے ذریعہ اور مختلف طریقوں سے خاوند کو اپنی محبت باور کرائیں جس میں معطر اور محبت والفت بھر پور الفاظ ہوں، مثلا آپ آئنہ کے سامنے ایسے کلمات لکھ کر رکھ دیں جن سے وہ خوش ہو اور اسے سعادت سمجھے، یا پھر آپ اسے کوئی تحفہ اور ہدیہ پیش کریں جس پر آپ کے دل سے نکلے ہوئے کلمات درج ہوں جو اس سے محبت کی دلیل ہوں

مسکراہت بنی نوع انسان کے لیے ایک جادو کی حیثیت رکھتی ہے خاص کر مرد کے لیے جب عورت مسکرائے تو مرد پگھلا جاتا ہے، آپ خاوند کی جانب محبت ومودت کے ساتھ دل سے مسکراہٹ کے ساتھ دیکھیں، اور بغیر بات کیے مسکرا کر دیکھتی ہی رہیں لیکن شرط یہ ہے کہ یہ مسکراہٹ دل کی گہرائیوں کے ساتھ ہو

آپ اچھے اور محبت ومودت والے کلمات اور تصرفات سے خاوند کی محبت حاصل کرنے کی کوشش کریں جس سے اللہ سبحانہ وتعالی کا اجر وثواب مقصود ہو

جب آپ اپنے پاس جو کچھ ہے اسے نافذ کر دیں گی تو آپ کے خاوند کی جانب سے اعتماد حاصل کرنا ممکن ہے جو آپ کے لیے اس کے دل وجان تک پہنچنے کے لیے ایک واسطہ بن جائیگا اور آپ اسے اپنے درمیان پائی جانے والی حقیقت بیان کیے بغیر مطمئن کر سکیں گی، اور صرف آپ اشارۃً خاوند سے حقوق زوجیت پر بات کریں لیکن اس میں یہ بیان مت کریں کہ اس نے آپ کو یہ کچھ کہا تھا یا پھر آپ نے اس سے دخل اندازی طلب کی تھی، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ شخص اخلاق واستقامت والا اور عفت عصمت رکھتا ہو

آپ اسے نرمی کے ساتھ بلاواسطہ دعوت دیں کہ وہ اللہ کو ناراض کرنے والی اشیاء ترک کر دے مثلا یہ فحش میگزین مثلا آپ اس کے قریب یا سونے والی جگہ پر اس کے عدم جواز والا فتوی رکھ دیں، یا پھر کوئی ایسی کیسٹ یا سی ڈی لگائیں جس میں وعظ ونصیحت ہو جو اس کے دل کو دہلا کر رکھ دے، اور اس کے قریب بیٹھ کر قرآن مجید کی مختلف سورتیں تلاوت کرنے کا بھی تجربہ کریں

میری تمنا ہے کہ آپ خاوند سے علیحدہ ہونے کی سوچ اپنے ذہن میں مت لائیں بلکہ اسے دور پھینک دیں، اور اپنے نفس سے جہاد کرتے ہوئے صبر وتحمل سے کام لیں تا کہ آپ کو اللہ سبحانہ وتعالی کے ہاں عظیم الشان قدر ومنزلت حاصل ہو سکے

اس لیے کہ ہو سکتا ہے آپ اس سے علیحدہ تو جائیں اور طلاق لے لیں، لیکن یہ ضروری نہیں کہ اس کے بعد آپ کو دوسرا خاوند بھی مناسب مل سکے، اور اگر آپ کی اولاد ہے تو پھر آپ کے لیے تو مزید صبر وتحمل کرنا ہوگا، لیکن اگر آپ صبر وتحمل نہ کر سکیں اور آپ اپنے آپ کو مجبور پائیں تو پھر آپ علیحدہ ہو سکتی ہیں

آپ اپنے آپ اور اپنے ایمان اور زندگی کا اہتمام کریں، چنانچہ آپ اپنے مالک و پروردگار کے ساتھ تعلقات کو اور مضبوط کریں تو آپ کے لیے سب راہ آسان ہو جائیں گے اور آپ کو دلی طور پر راحت و سکون اور قوی یقین حاصل ہو گا

آپ آئندہ زندگی کو دیکھیں اور یہ جذبات رکھیں کہ جب آپ اللہ سے ربط کو مضبوط کریں گی تو آپ کی آئندہ کی زندگی افضل و بہتر ہوگی، آپ ہمیشہ نماز میں اس کی دعا بھی کرتی رہیں

اور اگر آپ کچھ اچھے اور بہتر کام اور امور سرانجام دینے کے لیے کوئی وقت مقرر کر لیں جس میں آپ خیر و بھلائی کے اعمال کریں یا بہنوں کے ساتھ مل کر دعوت الی اللہ کا کام کریں تو یہ اچھے اعمال آپ کی شخصیت کو جذاب اور اچھا بنا دیں گے

آپ اپنی زندگی کو تبدیل کریں

آپ اپنی سوچ کو اپنے خاوند کے معاملہ سے کچھ دیرے کے لیے دور رکھیں، اور اپنے ذہن کو دوسرے مشروع اعمال میں مشغول کر لیں، یا پھر انٹر نیٹ پر اچھی ویب سائیٹ میں شریک ہوں، یہ یاد رکھیں کہ آپ ایسے اعمال میں شامل ہوں جو شریعت کے مخالف نہیں یہ آپ کو تواصل کی قوت عطا کریں گے

آخر میں آپ کے سامنے تین کنجیاں ہیں جو ان شاء اللہ آپ کے سارے امور میں معاون مددگار ثابت ہونگے :

اول :

دعاء

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کو آسمان و زمین میں کوئی چیز عاجز کرنے والی نہیں، آپ دعا کی قبولیت کے اوقات میں عاجزی و انکساری سے دعا کریں

مثلا رات کے آخری حصہ میں اور جمعہ کے دن شام کے وقت، اور اذان و اقامت کے مابین، اور روزہ افطار کرتے وقت بھی، اور سجدہ کی حالت میں آپ کثرت سے دعا کریں اور اللہ سبحانہ وتعالی سے اپنے خاوند کے لیے ہدایت و اصلاح طلب کرتی رہیں، اور آپس میں محبت و مودت طلب کریں اور آپس میں جو ناراضگی ہے اس کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ اللہ کی بخشش و درگزر مانگے

دوم :

پختہ یقین اور اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھنا یہ کہ اللہ سبحانہ وتعالی ہر چیز پر قادر ہے جو چاہے کرتا ہے

سوم :

صبر و تحمل :

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا تھا :

"یہ جان لو کہ آپ کا ناپسند چیز پر صبر کرنے میں خیر کثیر ہے، اور صبر کے ساتھ ہی مدد حاصل ہوتی ہے، اور تنگی و تکلیف سے چھٹکارا ہوتا ہے، اور یقینا تنگی کے ساتھ آسانی ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (2800).

اور ایک مقولہ ہے :

"جہاں نے کوئی ایسا صابر نہیں دیکھا کہ وہ جو چاہتا ہو اسے نہ ملے، اور جو وہ چاہتا ہے اگر اسے وہ نہیں ملا تو اللہ کے حکم سے اسے اس سے بہتر اور افضل ملے گا

یہ جان لیں کہ دو آسانیوں پر مشکل غالب نہیں آسکتی کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے بندوں سے وعدہ کر رکھا ہے کہ ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے :

یقینا تنگی کے ساتھ آسانی ہے، یقینا تنگی کے ساتھ آسانی ہے الشرح (5-6).

اور اس کے ساتھ ساتھ آپ اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا کریں کہ وہ آپ دونوں کو توفیق سے نوازے اور آپ کی خاوند کے ساتھ آنکھیں ٹھنڈی کرے، اور آپ کو دنیا وآخرت میں اکٹھے رکھے

اللہ سبحانہ وتعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کی مشکلات کو آسان فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

23283